سوال

(453) قرآن کی ویڈیو بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عائشہ بذریعہ ای میل سوال کرتی ہیں کہ کیا درس قرآن کی ویڈیو فلم بنائی جا سکتی ہے تاکہ دوسرے لوگوں یا دور کے ممالک تک اللہ کا پیغام پہنچایا جائے اگر جائز ہے تو کیا اس قسم کی ویڈیو فلم عورتیں دیکھ سکتی ہیں نیز درس قرآن سننے کے لیے ٹی وی یا ویڈیو گھر میں رکھا جا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ تصویر کشی کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعدد تنبیہی اور امتناعی احکام کتب وحدیث میں مروی ہیں یہ ٹی وی جیسے فتنہ کے ثمرات ہیں کہ پہلے پہلے سینما گھر مخصوص مقامات پر ہوتے تھے اب ان کی آمد سے جگہ جگہ سینما گھر کھل گئے ہیں بلکہ گھروں اور دکانوں کو بے حیائی اور فحاشی کے اڈوں میں بدل دیا گیا ہے اسے دوسروں تک اللہ کا پیغام پہنچانے کا ذریعہ قرار دینا محض خام خیالی ثابت ہوا ہے اس کے استعمال سے نہ صرف غلی گلی کوچے کوچے سینما گھر کھل گئے ہیں بلکہ علمائے کرام میں دعوت وتبلیغ کے جذبات بھی ماند پڑگئے ہیں ان میں جذبہ نمائش پروان چڑھا ہے اسے انتہائی مجبوری یا یقینی فائدہ کے پیش نظر تو کسی حد تک استعمال کرنے کی گنجائش ہے اگر اللہ کا پیغام پہنچانا مقصود ہے تو کیسٹ اور ٹیپ ریکاڈر کے ذریعے اللہ کا پیغام آگے پہنچانے میں کوئی قباحت نہیں ہے ہمارے نزدیک ٹی وی اور وڈیو کے استعمال سے پرہیز کرنا زیادہ بہتر ہے خواہ اس سے مقصود تبلیغ ہی کیوں نہ ہو۔ (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:460